سندھ آرڈیننس نمبرX مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1980

سندھ مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH FINANCEORDINANCE, 1980

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲. ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۳. ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر X کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۴. ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

۵. ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۶. ۱۹۷۱ کے سندھ آرڈیننس، VII کی ترمیم

Amendment of Sind Ordinance, VII of 1971

۷. ۱۹۷۲ کے سندھ فنانس ایکٹ I کی ترمیم

Amendment of Sind Finance Act I of 1972

۸. ۱۹۷۷کے سندھ ایکٹ،VII کی ترمیم

Amendment of Sind Act, VII of 1977

FIRST SCHEDULE

SECOND SCHEDULE

سندھ آرڈیننس نمبرX مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1980

سندھ مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH FINANCEORDINANCE, 1980

[۳۰جون ۱۹۸۰]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز کو معقول بنایا، نافذ کیا اور بڑھایا جائے گا، اور کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے کے اندر کچھ ٹیکسز، اور ڈیوٹیز کو معقول بنانا، نافذ کرنا اور بڑھانا مقصود ہے۔ سندھ صوبے کے اندر کچھ قوانین میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

لہذا اس لئے 5 جولائی 1977 کے اعلان اور عبوری آئین 1977 کے حکم کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ مالیات آرڈیننس مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ پہلی جولائی ۱۹۸۰ سے نافذ العمل ہو گا۔

۲. اسٹمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کے شیڈولI میں:-

(i) آرٹیکل 1، کے بعد مندرجہ ذیل آرٹیکل A-1 کو شامل کیا جائے گا:-

"A-1 بیرون ملک سے آنیوالے سامان کی مد میں ائیرویز بل دس روپے"۔

(ii) آرٹیکل پانچ کی شق (d)، کے کالم ۲، میں موجودہ انٹری کے الفاظ کی جگہ "دس روپے" کے الفاظ کو متبادل کے طور پر شامل کیا جائے؛

(iii) آرٹیکل ۱۰میں؛

(a) انٹری (b) کے کالم ۲، میں موجودہ انٹری کے الفاظ کی جگہ "ایک سو پچیس" کے الفاظ کو متبادل کے طور پر شامل کیا جائے؛

(b) انٹری (c) کے کالم ۲، میں موجودہ انٹری کے الفاظ کی جگہ "پانچ سو روپے" کے الفاظ کو متبادل طور پر شامل کیا جائے؛اور

(c) انٹری (d) کے کالم ۲، میں موجودہ انٹری کے الفاظ کی جگہ " سات سو اور پچاس" کے الفاظ کو متبادل کے طور پر شامل کیا جائے؛

(iv) آرٹیکل ۱۴، کے کالم ۲ میں موجودہ انٹری کے الفاظ کی جگہ "دس روپے" کے الفاظ کو متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا؛

(v) آرٹیکل ۲۶، کے بعد مندرجہ ذیل کو آرٹیکل A-26 کے طور پر شامل کیا جائے:-

"A-26 بیرون ملک سے پوسٹ کے ذریعے بھیجے گئے سامان کی کسٹم ڈیکلیئرنگ دس روپے؛

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899

۳. سندھ انٹرٹینمنٹس ڈیوٹی ایکٹ ۱۹۵۸ میں-

(a) دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (1) میں جملے کے اختتام پر آنیوالے فل اسٹاپ کی جگہ کولن کو متبادل کے طور پر استعمال کیا جائے اور اس کے بعد مندرجہ

۱۸۹۹ کے ایکٹ نمبر II کی

ترمیم Amendment of West Pakistan Act X of 1958	ذیل کو شامل کیا جائے؛ سینیما میں فلم دکھانے کے علاوہ دوسری تفریح پر آنیوالے اخراجات پر غور کرنے کے بعد حکومت اس ذیلی دفعہ کے تحت دوبارہ بھرے جانے والے ریٹ کا کم از کم پانچ فیصد مقرر کرنے کا نوٹی فکیشن جاری کر سکتی ہے۔
	(b) دفعہ ۸ اور ۹ کی جگہ مندرجہ ذیل کو متبادل کے طور پر لیا جائے:
	(حکومت کی طرف سے مستثنٰی) "۸ حکومت عمومی یا مخصوص احکامات کے ذریعے کسی تفریح کو انٹریمنٹ ڈیوٹی سے مستثنٰی قرار دے سکتی ہے۔
	(حکومت رعایت کی پابندی کی حالت کے لیئے سیکیورٹی) ۹۔ حکومت جب ذیلی دفعہ ۸ کے ذریعے کسی تفریح کو انٹریمنٹ ڈیوٹی سے مستثنٰی قرار دیتی ہے تو متعلقہ تفریح کے مالک کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ کلیکٹر کو سیکیورٹی جمع کرائے اور ان اقدامات پر عمل درآمد کرے جس کے باعث انہیں انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی سے مستثنٰی قرار دیا گیا ہے۔
	۴۔ اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کو سندھ موٹر وہیکلز ٹیکسشن ایکٹ، ۱۹۵۸ کے شیڈول کے متبادل کے طور پر لیا جائے۔
۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر XXXII کی ترمیم Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958	
۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ XXXIV کی ترمیم	۵۔ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں۔ (a) دفعہ 11، کی ذیلی دفعہ (1)، "۵ سے ۷۹" کے اعداد و شمار اور الفاظ

کی جگہ "ے " کو متبادل کے طور پر لیا جائے؛

(b) "ساتویں شیڈول کی جگہ پر اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کو متبادل کے طور پر لیا جائے۔"

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۱۹۷۱ کے سندھ آرڈیننس ، VII کی ترمیم

Amendment of Sind Ordinance, VII of 1971

۶۔ سندھ مالیات آرڈیننس ۱۹۷۱ کی دفعہ ۳ کو حذف کیا جائے۔

۱۹۷۲ کے سندھ فنانس ایکٹ I کی ترمیم

Amendment of Sind Finance Act I of 1972

۷۔ سندھ مالیاتی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں۔ چوتھے شیڈول میں جریان نمبر ۶، ۷، ۸، ۹ اور ۱۰ میں داخلائوں کو حذف کیا جائے گا۔

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ، VII کی ترمیم

Amendment of Sind Act, VII of 1977

۸۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ میں:

(a) دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (1) کی انٹریز (a) کے کالم 1 میں؛
الفاظ "پچیس" کے لیئے لفظ پچاس متبادل ہو گا؛

(b) انٹری (d) کے لیئے مندرجہ ذیل انٹری متبادل ہوں گی؛

" (d)" ہوٹل کی صورت میں پر رہائش اختیار کرنے والے سے یونٹ پر تین سو ایک روپے سے کم اور پانچ	رہائش اختیار کرنے والوں کے کل نمبر کے پچاسی فیصد کے برابر ہر دن کے لیئے رہائش اختیار کرنے والے

سو روپے سے زائد وصول نہ کرتا ہو۔	پر بیس روپے۔
(e) ہوٹل کی صورت میں ہر رہائش اختیار کرنے والے سے یونٹ پر یومیہ پانچ سو روپے سے زائد وصول کرتا ہو۔	رہائش اختیار کرنے والے کے کل نمبر کے پچاسی فیصد کے برابر ہر دن کے لیئے ہر رہائش اختیار کرنے والے تیس روپے۔"

پہلا شیڈول

(دیکھیں دفعہ ۴)

شیڈول

(دیکھیں دفعہ ۳)

موٹر گاڑیوں کے تفصیل

جریان نمبر	موٹر گاڑیوں کے تفصیل	ٹیکس کے سالانہ ریٹ
1	سائیکلز	
	(a) موٹر سائیکلز، بشمول موٹر اسکوٹرز جو ۹۰ کلو گرام وزن سے زائد نہ ہو، بغیر لدے ہوے وزن کے۔	۴۴روپے
	(b) موٹر سائیکلز، بشمول موٹر اسکوٹرز کے، جو ۹۰ کلو گرام وزن سے زائد ہو، بغیر لدے ہوئے وزن کے۔	۶۰روپے
	(c) اگر (a) اور (b) میں بیان کردہ گاڑیوں کے ساتھ ٹریلر لگا ہوا ہے، ٹریلر کے لیئے اضافی چارج۔	۱۵روپے
	(d) ٹرائی سائیکلز جو مکینکل پاور کے ذریعے چلتی ہوں۔	۴۰روپے
۲.	موٹر گاڑیاں جو ۲۵۰ کلو گرام وزن سے زائد نہ	نو ٹیکس

	ہوں، بغیر لدے ہوئے وزن کے جو معذوروں کے لیئے استعمال ہوتی ہوں۔	
۳.	موٹر گاڑیاں جو عام طور پر اشیاء اور سامان کے لیئے استعمال ہوتی ہوں۔	
	(a) بجلی پر چلنے والی گاڑیاں جو بغیر لدے ہوئے وزن کے ۱۲۵۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۳۵روپے
	(b) موٹر گاڑیاں جو لادے ہوئے وزن سمیت ۲۰۳۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۳۲۰روپے
	(c) موٹر گاڑیاں جو لدے ہوئے وزن سمیت ۲۰۳۰ کلو گرام سے زائد ہوں پر ۴۰۶۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۵۰۰روپے
	(d) موٹر گاڑیاں جو لدے ہوئے وزن سمیت ۴۰۶۰ کلو گرام سے زائد ہوں لیکن ۶۰۹۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۷۰۰روپے
	(e) موٹر گاڑیاں جو لدے ہوئے وزن سمیت ۶۰۹۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں لیکن ۸۱۲۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۱۵۰۰
	(f) موٹر گاڑیاں جو لدے ہوئے وزن سمیت ۸۱۲۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں لیکن ۱۰۴۰۰ کلو گرام سے زائد نہ ہوں۔	۲۲۰۰
	(g) موٹر گاڑیاں جو لدے ہوئے وزن سمیت ۱۰۴۰۰ کلو گرام سے زائد ہوں۔	۲۸۰۰
	(h) اگر (a) سے (g) تک میں گاڑیوں کے ساتھ ٹریلر لگا ہوا ہے تو ٹریلر پر اضافی وصولی کی جائے گی۔	۲۰۰
جریان نمبر	**موٹر گاڑیوں کی تفصیل**	ٹیکس کا سالانہ ریٹ

۴.	تمام موٹر گاڑیاں جو عام طور پر کرائے پر افراد کی سواری کے لیئے استعمال ہوتی ہوں۔	
	(a) ٹرام کاریں	۱۵روپے
	(b) ٹرائی سائیکلز بشمول رکشہ، کیب، جو مکینکل پاور کے ذریعے چلائی جائیں جس کی گنجائش تین افراد سے زائد نہ ہو۔	۲۶۰روپے
	(c) موٹر گاڑیاں، جس میں (a) اور (b) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں، جس میں نشستوں کی گنجائش چار افراد سے زائد نہ ہو۔	۳۴۰روپے
	(d) موٹر گاڑیاں، جو (a) اور (b) میں شامل نہ ہوں۔ جس میں چار افراد سے زائد نشستوں کی گنجائش ہو لیکن چھ افراد سے زائد نہ ہو۔	۵۰۰روپے
	(e) موٹر گاڑیاں جس میں (a) اور (b) میں شامل گاڑیاں نہ ہو، جس میں نشستوں کی گنجائش چھ افراد سے زائد ہوں لیکن چوبیس افراد سے زائد نہ ہوں، جو کارپوریشن میونسپلٹی یا کنٹمنٹ کی حدود میں چلتی ہوں۔	۶۴فی نشست
	(f) موٹر گاڑیاں جس میں (a) اور (b) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں، جس میں نشستوں کی گنجائش چوبیس افراد سے زائد ہو جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں چلتی ہوں۔	۵۲فی نشست

	(g) موٹر گاڑیاں، جس میں (a)، اور (b) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں، جس میں نشستوں کی گنجائش ساٹھ افراد سے زائد ہو، جو کارپوریشن ، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود سے باہر چلتی ہوں۔	۱۰۴ فی نشست
	۵ نجی مقاصد کے لیئے استعمال ہونے والی موٹر گاڑیاں۔	۲۸۰
	(i) جو 7.46KWT سے زائد نہ ہو	۳۲۰
	(ii) جو 7.46 KWT سے زائد ہو لیکن 13.43KWT سے کم ہوں	
	(iii) 13.43KWT اور اس سے زائد	۴۴۰

دوسرا شیڈول

(دیکھیں دفعہ ۵)

ساتواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 11)

جریان نمبر	**کیٹیگریز**	**ٹیکس کا سالانہ ریٹ**
1.	پیشہ ور افراد، کاروبار، کالنگز یا ملازمتوں میں **مصروف** تمام افراد، سوائے ان کے جو اس کے بعد بیان کیئے گئے ہیں جن سے گذشتہ سال میں انکم ٹیکس وصول کیا گیا ہو۔	۱۰۰
۲.	تمام پرائیویٹ لمیٹیڈ اور کمپنیاں جن کے سندھ میں رجسٹرڈ آفس ہو۔	۵۰۰
۳.	تمام پرائیویٹ لمیٹیڈ اور کمپنیاں؛	۱۰۰۰
	(a) شیئر کیپٹل ایک ملین روپے سے زائد ہو۔	
	(b) شیئر کیپٹل ۲۰۰،۰۰۰ روپے سے زائد ہو لیکن ایک ملین روپے سے زائد نہ	۵۰۰۰

	ہو۔	
۴.	فیکٹریز اور کمرشل اسٹیبلشمنٹس کے مالک کے سوا اس کی جو جریان نمبر (۲) اور (۳) میں بیان کیا گیا ہے۔ جو ۱۰ یا اس سے زائد ملازم رکھے گئے ہو۔	۱۰۰۰
۵.	امپورٹ لائسنز رکھنے والے جنھوں نے گزشتہ مالی سال کے دوراں اشیاء درآمد کی ہوں؛	
	(a)۲۰۰،۰۰۰روپے سے زائد نہ ہوں	۵۰۰
	(b) ۲۰،۰۰۰ روپے سے زائد ہوں لیکن ایک ملین روپے سے زائد نہ ہوں	۱۰۰۰
	(c) ایک ملین روپے سے زائد ہوں	۵۰۰۰
٦.	ٹھیکیدار جس نے گزشتہ مالی سال کے دوراں اشیاء یا خدمات فراہم کی ہوں۔	
	(a) ایک ملین روپے تک	
	(b) ایک ملین روپے سے زائد لیکن 2.5 ملین روپے سے زائد نہیں۔	۱۰۰
	(c) 2.5 ملین روپے سے زائد	۵۰۰۰
۷.	تمام فیکٹریز، دوکان اور اسٹیبلشمنٹس (سوائے ان کے جو مندرجہ بالا (کیٹگریز میں آتے ہیں) جن کے پاس کم از کم ایک ملازم ہوں لیکن نو افراد سے زائد نہ ہوں۔	۵۰

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔